2241-سورۃ الاخلاص کے فضائل

سوال

میں کچھ عرصہ سے اسلامی تعلیمات پڑھ رہا ہوں اورابھی تک انہیں سیکھ ہی رہا ہوں ، میرے ایک دوست نے اذکار کی ایک کتاب دی جس میں بعض آیات وسورتوں کے حوالے ہیں جن کا مجھے علم نہیں اوراس کتاب میں عربی کلمات کولاتینی زبان میں لکھا گیا ہے :

1-سورۃ الحمد

2-سورۃ انا فتحنا ۔

3-دلائل الخیرات ۔

4-اللہ الصمد (کیا یہ اسماء حسنی میں سے جسے پانچ سو 500 بار پڑھنا ضروری ہے ، یا صرف اسم دعا ہے)

5-سورۃ عم یتساء لون ۔

6-آیۃ الکریمۃ "لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین " سوبار میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ بالنص انگلش میں لکھیں ، اوریہ کونسی سورۃ میں ہے ؟

گزارش ہے کہ جواب انگلش میں دیں اورجو مصحف میرے پاس ہے وہ 114 سورتوں میں مقسم ہے نہ کہ 30 میں ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے جن سورتوں کے متعلق سوال کیا ہے ان مشہورنام اورآیت نمبر مندرجہ ذیل ہیں :

1-سورۃ الحمد سورۃ الفاتحۃ ہے جوکہ ایک نمبر سورۃ ہے

2-سورۃ انا فتحنا کا نام سورۃ الفتح اور نمبر 48 ہے ۔

4-اللہ الصمد کا نام سورۃ الاخلاص اور نمبر 112 ہے

5-سورۃ عم یتساء لون کا نام سورۃ النبا اور نمبر 78 ہے ۔

6-"لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین " یہ آیت سورۃ (21) الانبیاء کی آیت نمبر 78 ہے ۔

اس کے بعد آپ کومندرجہ ذیل تنبیہات کی جاتی ہیں :

پہلی :

کتاب دلائل الخیرات میں حق کے منافی اموراور موضوع وضعیف احادیث پائی جاتی ہیں لھذا اس کتاب پراعتماد نہیں کیا جاسکتا ۔

دوسری :

انگلش یا دوسری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ قرآن نہیں کہلاتا اور نہ ہی وہ قرآن کے حکم میں آتا ہے بلکہ وہ تفسیر کی مثل ہے ، اور قرآن مجید تو اللہ تعالی کا کلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر عربی مبین میں نازل کیا گیا ہے ۔

تیسری :

الاحد اور الصمد اسماء حسنی میں سے دو عظیم اسم ہیں ۔

چوتھی :

سورۃ قل ھو اللہ احد 500 بار پڑھنے میں اور (لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) 1000 ہزار بار پڑھنے میں عدد کی تعیین کتاب وسنت میں وارد نہیں تو اس تعداد کا التزام کرنا جائز نہیں ہے ، لیکن آپ اس سورۃ اور آیت میں وہ عمل کریں جو کہ سنت صحیحۃ میں وارد ہے ۔

سورۃ الاخلاص کی فضیلت :

قتادۃ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص رات کو قیام میں صرف قل ھو اللہ احد پڑھتا تھا اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھتا تھا تو صبح کے وقت وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تزکرہ کیا گیا اور گویا کہ سائل نے اس سورۃ کو قلیل جانا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے بیشک یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے ۔ صحیح بخاری (4627) ۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میرا ایک پڑوسی رات کو قیام میں صرف قل ھو اللہ احد ہی پڑھتا ہے ، گویا کہ (سائل نے) اسے قلیل جانا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے بیشک یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے ۔ مسند احمد (10965) ۔

اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا : کیا تم میں کوئی ایک رات میں ثلث قرآن پڑھنے سے عاجز ہے ، تو یہ بات صحابہ پر گراں گزری اور وہ کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کون طاقت رکھتا ہے کہ ایک ہی رات میں ثلث قرآن پڑھے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ الواحد الصمد ثلث قرآن ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4628) ۔

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر تشریف لاتے تو قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر سر اور چہرے سے شروع کر کے اپنے جسم پر جہاں تک ھاتھ جاتا اسے تین بار پھیرتے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4630) ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا امیر بنا کر بھیجا تو وہ اپنے لشکر والوں کو نماز پڑھاتا اور اس میں ہر رکعت قل ھو اللہ احد پر ختم کرتا ، جب وہ واپس پلٹے تو انہوں نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اسے پوچھو کہ یہ کام وہ کس لیے کرتا تھا ، انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ اسے یہ بتا دو اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6827) ۔

عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے اور وتروں سے فارغ ہو کر تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بار آواز اونچی رکھتے ۔ سنن النسائی حدیث نمبر (1721) ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا تو آپ فرمانے لگے اے عقبہ بن عامر کیا میں تمہیں ایسی سورتیں نہ سکھاؤں جو کہ نہ تو توراۃ اور نہ ہی انجیل اور نہ ہی زبور اور نہ ہی فرقان میں ان کی مثل نازل کی گئی ہے ، تو انہیں ہر رات پڑھا کرو وہ سورتیں قل ھواللہ احد ، قل اعوذ برب الفلق ، اور قل اعوذ برب الناس ہیں ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ اس کے بعد میں انہیں ہر رات پڑھا کرتا تھا اور حق بھی یہی تھا کہ کسی بھی رات نہ چوڑوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا تھا ۔ مسند احمد حدیث نمبر (16810) ۔

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ھواللہ احد پڑھتے ہوئے سنا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ واجب ہوگئ ، تو صحابہ کرام کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگیا ، نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہوگئ ۔ مسند احمد حدیث نمبر (7669) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

جس نے دس مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے ۔ صحیح الجامع الصغیر (6472) ۔

تو آپ تعداد اور وقت کی تعیین یا کیفیت کی تحدید کیے بغیر جو کہ شریعت میں وارد ہی نہیں جتنی تعداد میں چاہیں پڑھیں ۔

اور سورۃ الانبیاء کی آیت (لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) کی فضیلت میں درج ذیل فضیلت وارد ہے :

سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی "لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" جو کوئی بھی یہ دعا کسی چیز کے بارمیں مانگتا ہے تو اللہ تعالی اس کی دعا قبول فرماتے ہیں ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3427) اور صحیح الجامع (3383) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ اگر کسی پر کوئی مصیبت اور آزمائش آجائے تو وہ اسے پڑھے تو اسے اس سے نجات مل جائے گی وہ یونس علیہ السلام کی دعا ہے .{**لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین**}. مستدرک حاکم اور صحیح الجامع (2605) میں بھی یہ حدیث ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ اور سب مسلمان بھائیوں کو علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے ، آمین ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے ۔

واللہ تعالی اعلم.